سوال

(306) کیا قنوت وتر رکوع کے بعد اور پہلے دونوں طرح درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قنوت وتر رکوع کے بعد اور پہلے دونوں طرح درست ہے یا بعد از رکوع بدعت یا غلط ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں دونوں طرح درست ہے۔ قنوت وتر قبل از رکوع کی دلیل ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔ نسائی اور ابن ماجہ میں ہے: ((عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ))1[''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے اور دعائِ قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔''] اور قنوت وتر بعد از رکوع کی دلیل ہے۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہ والی حدیث چنانچہ مستدرک حاکم میں ہے: ((إِذَا رفعت رأسی ولم یبق إلا السجود)) امام بیہقی نے اسی روایت کو بواسطہ حاکم اپنی سنن کبریٰ میں روایت فرمایا ہے۔ صاحب نیل الاوطار لکھتے ہیں: ((ففی بعض طرق الحدیث عند البیهقی التصریح بکونه بعد الرکوع، وقال: تفرد بذلک أبو بکر بن شیبة الحزامی، وقد روی عنه البخاری فی صحیحه، وذکره ابن حبان فی الثقات، فلا یضر تفرده))2

اگر کوئی صاحب فرمائیں محدث دوران شیخ ناصر الدین البانی إرواء الغلیلیں لکھتے ہیں: ((قوله فی روایة الحاکم: إذا رفعت رأسی ولم یبق إلا السجود۔ فی ثبوته نظر کما سبق بیانه فی آخر الحدیث (۴۲۶)))

تو ان کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ محدث دوران شیخ ناصر الدین البانی ہی حدیث نمبر: ۴۲۶ کی تخریج و تشریح کے آخر میں فرماتے ہیں: ((ینبغی أن یتأمل قوله فی هذا الطریق: إذا رفعت رأسی ولم یبق إلا السجود۔ فقد رأیت فی الجزء الثانی من فوائد أبی بکر أحمد بن الحسین بن مهران الأصبهانی تخریج الحاکم له قال: ثنا محمد بن یونس المقری قال: ثنا الفضل بن محمد البیهقی الخ۔ قلت: فذکره بسنده ولفظ ابن مندة وفیه الزیادة، وابن یونس المقری ترجمه الخطیب فی تاریخه (۳ ۴۴۶) ووثقه، ولهذا مالت نفسی إلی ترجیح هذا اللفظ بعد ثبوت هذه المتابعة۔ واللہ أعلم۔ اھ))

((قلت: إن الشیخ ناصر الدین الألبانی رحمه اللہ تعالیٰ رحمة واسعة قد نسی فی قوله: فی ثبوته نظر الخ۔ قوله قبل: ولهذا مالت نفسی إلی ترجیح هذا اللفظ بعد ثبوت هذه المتابعة۔ ولم نجد له عزما، فسبحان من لا یضل ولا ینسی۔ واللہ أعلم))

اگر کوئی صاحب فرمائیں کہ محدث وقت شیخ البانی...إ...نے لکھا ہے: ((فإن قوله: أن أقول إذا فرغت من قراءتی فی الوتر۔ ظاهر قبل الرکوع)) تو ان کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش

ہے کہ محدث وقت شیخ البانی...i... نے ہی اس کے بعد لکھا ہے : ((لکن رواہ الحاکم (۳ ۱۷۲) وعنہ البیہقی (۳ ۳۹۳۸) من طریقین آخرین عن الفضل بن محمد ابن المسیب الشعرانی بہ بلفظ : إذا رفعت رأسی ولم یہو إلا السجود)) إلی آخر ما نقلنا عنہ قبل۔

1 نسائی کتاب قیام اللیل باب کیف الوتر بثلاث، ابن ماجہ اقامۃ الصلاۃ باب ماجاء فی القنوت قبل الرکوع وبعدہ

2 نیل الأوطار ابواب صلوۃ التطوع باب وقت صلاۃ الوتر والقراءۃ فیہا والقنوت

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04